سورۃ الممتحنۃ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی تیرہ آیات اور دو رکوع ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۶ قد سمع اللہ ۲۸/۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ
وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ
وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ
الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ
وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ
يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا
اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا
لَوْ تَكْفُرُوْنَ ②
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ③
قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا
مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَفَرْنَا

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب
کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست
نہ بناؤ تم تو ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق
سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں اور اس باعث سے
کہ تم اپنے پروردگار خدائے تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تم کو جلاوطن
کرتے ہیں تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم
مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔ اور جو کوئی
تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا ①
اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور
ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور
چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ ②
قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور
نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ
تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے ③
تمہیں ابراہیم اور ان کے رفقاء کی نیک چال چلنی
(ضرور) ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ
ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جنکو تم خدا کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں۔

SHE THAT IS TO BE EXAMINED

Revealed at Al-Madinah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. O ye who believe! Choose not My enemy and your enemy for friends. Do ye give them friendship when they disbelieve in that truth which hath come unto you, driving out the messenger and you because ye believe in Allah, your Lord? If ye have come forth to strive in My way and seeking My good pleasure, (show them not friendship). Do ye show friendship unto them in secret, when I am best Aware of what ye hide and what ye proclaim? And whosoever doth it among you, he verily hath strayed from the right way.

2. If they have the upper-hand of you, they will be your foes, and will stretch out their hands and their tongues toward you with evil (intent), and they long for you to disbelieve.

3. Your ties of kindred and your children will avail you naught upon the Day of Resurrection. He will part you. Allah is Seer of what ye do.

4. There is a goodly pattern for you in Abraham and those with him, when they told their folk: Lo! we are guiltless of you and all that ye worship beside Allah. We have done with you. And there hath

بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ
أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ إِلَّا قَوْلَ
إِبْرٰهِيْمَ لِأَبِيْهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ أَمْلِكُ
لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا
وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ⑤
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ
يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
ع فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑥

اور تمہارے (معبودوں) کے کبھی قائل نہیں (ہو سکتے) اور جب تک تم خدائے واحد
پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیمؑ نے
اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور میں خدا کے سامنے آپ کے بارے
میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے
تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے ④
اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا
اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما بے شک تو غالب
حکمت والا ہے ⑤
تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کے سامنے جانے) اور روز آخرت
(کے آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے
اور جو روگردانی کرے تو خدا بھی بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے ⑥

arisen between us and you hostility and hate for ever until ye believe in Allah only—save that which Abraham promised his father (when he said) I will ask forgiveness for thee, though I own nothing for thee from Allah—Our Lord! In Thee we put our trust, and unto Thee we turn repentant, and unto Thee is the journeying.

5. Our Lord! Make us not a prey for those who disbelieve, and forgive us, our Lord! Lo! Thou, only Thou, art the Mighty, the Wise.

6. Verily ye have in them a goodly pattern for everyone who looketh to Allah and the Last Day. And whosoever may turn away, lo! still Allah, He is the Absolute, the Owner of praise.

اسرار و معارف

اے ایمان والو! کفار جو کہ میرے بھی دشمن ہیں اور تمہارے بھی اللہ کے دشمن اس لیے کہ اُس کے نبیؐ اور دین کے دشمن ہیں تمہارے دشمن بھی تمہارے مسلمان ہونے کے باعث ہیں تو ان سے کبھی دلی دوستی نہ رکھو کیا تم ایسے لوگوں سے دوستی کرنا چاہو گے جنہوں نے اس سچے اور برحق دین کا انکار کر دیا جو تمہیں نصیب ہوا اور اللہ کے رسول ﷺ کو شہر سے نکال دیا اور تمہیں بھی ہجرت پر صرف اس لیے مجبور کر دیا کہ تم اللہ رب العزت پر ایمان رکھتے ہو اور پھر جب ان کے ساتھ حالتِ جنگ میں ہو اور میری رضا کے حصول کی خاطر جان کی بازی لگا چکے ہو پھر دل میں یا خفیہ طور پر کفار سے دوستی کی تمنا یا ان سے بھلے کی امید کیسی جب اللہ تمہاری ہر خفیہ اور ظاہر بات کو جانتا ہے تو اگر کسی نے کفار سے دوستی کے لیے کوئی خفیہ کوشش بھی کی تو وہ گمراہ ہو جائے گا پہلے یہ بات گزر چکی کہ اخلاق اور مروت نیز دنیا کا کاروبار اس حد تک کہ دین پر یا مسلمانوں کے مفاد پر حرف نہ آئے درست مگر مسلمانوں کو کفار کا تابع بنا دینا اور ان پر کافرانہ نظام ٹھونس دینا تو کھلی گمراہی ہے۔

اور یاد رکھو اگر کبھی تم کفار کے ہاتھ آجاؤ تو تم سے کوئی رعایت نہ کریں گے اور سخت ترین دشمن ثابت ہوں گے تمہیں قتل بھی کریں گے، ایذا بھی دیں گے اور طعنے بھی دیں گے اور چاہیں گے کہ تم اسلام ترک کر کے کافر ہو جاؤ نیز اس ڈر سے کہ خاندان بچ جائے گا یا مال بچا لوں کافروں کی صحبت اختیار کی تو تمہارے مال اور تمہاری اولاد کام نہ آئے گی بلکہ تمہارے سب اُمور کا فیصلہ تو اللہ کرے گا جو تمہارے ہر کام سے باخبر ہے۔

تمہارے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی خوبصورت مثال موجود ہے اور ان لوگوں کی جو ان کے ساتھ تھے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے الگ ہوتے ہیں اور تمہارے باطل معبودوں سے بھی اور تمہارے نظریئے اور نظام کا انکار کرتے ہیں اور آج سے ہمارے تمہارے درمیان دشمنی شروع ہو گئی جو ہمیشہ رہے گی یا پھر تم اللہ واحد پہ ایمان لے آؤ تو یہ دشمنی دوستی میں بدل سکتی ہے ہم میں کوئی تبدیلی نہ آئے گی۔ سوائے اپنے والد کے کہ ان پر ایمان لانے کی امید تھی تو فرمایا کہ میں تمہارے لیے دعا کروں گا مگر دعا درخواست ہوتی ہے یہ نہیں کہ میں کوئی فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتا ہوں وہ اللہ کے دستِ قدرت میں ہے اور پھر اپنے رب سے کہا ہم تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بارگاہ میں رجوع کرتے ہیں کہ آخر سب کو تیرے حضور میں پیش ہونا ہے اور اے اللہ جب ہم کفار کو چھوڑ چکے تو ہمیں ان کے غلبہ سے محفوظ رکھ اور کسی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں معاف فرما دے کہ تو غالب ہے حکمت والا۔ تو اے مسلمانو! تمہارے لیے خوبصورت انداز ہی سجتا ہے اور رہر اُس آدمی کے لیے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر امید رکھتا ہے اور یہ بھی جان لو کہ اگر کسی نے مسلمان ہوتے ہوئے کافروں سے ایسی دوستی کی جس سے اسلام یا مسلمان کا نقصان ہو تو اللہ بے نیاز ہے اور سب تعریفوں کا مالک اُسے ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۷ تا ۱۳ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۸

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦	عجب نہیں کہ خدا تم میں اور اُن لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور خدا قادر ہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ⑦	7. It may be that Allah will ordain love between you and those of them with whom ye are at enmity. Allah is Mighty, and Allah is Forgiving, Merciful.
لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ	جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی	8. Allah forbiddeth you not those who warred not against you on account of religion and

drove you not out from your homes, that ye should show them kindness and deal justly with them. Lo! Allah loveth the just dealers.

9. Allah forbiddeth you only those who warred against you on account of religion and have driven you out from your homes and helped to drive you out, that ye make friends of them. Whosoever maketh friends of them—(All) such are wrongdoers.

10. O ye who believe! When believing women come unto you as fugitives, examine them. Allah is best aware of their faith. Then if ye know them for true believers, send them not back unto the disbelievers. They are not lawful for the disbelievers, nor are the disbelievers lawful for them. And give the disbelievers that which they have spent (upon them). And it is no sin for you to marry such women when ye have given them their dues. And hold not to the ties of disbelieving women; and ask for (the return of) that which ye have spent; and let the disbelievers ask for that which they have spent. That is the judgement of Allah. He judgeth between you. Allah is Knower, Wise.

11. And if any of your wives have gone from you unto the disbelievers and, afterward ye have your turn (of triumph), then give unto those whose wives have gone the like of that which they have spent, and keep your duty to Allah in Whom ye are believers.

12. O Prophet! If the believing women come unto thee, taking oath of allegiance unto thee that they will ascribe nothing as partner unto Allah, and will neither steal nor commit adultery nor kill their children, nor produce any lie that they have devised between their hands and feet, nor disobey thee in what is right, then accept their allegiance and ask Allah to forgive them.

اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اُن کے ساتھ بھلائی
اور انصاف کا سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا۔ خدا تو
انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے (٨)
خدا اُنہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں
نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے
نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ
ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں (٩)
مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں
تو اُن کی آزمائش کرلو۔ (اور) خدا تو اُن کے ایمان کو خوب
جانتا ہے۔ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو ان کو کفار
کے پاس واپس نہ بھیجو۔ کہ نہ یہ اُن کو حلال ہیں اور نہ
وہ اُن کو جائز۔ اور جو کچھ انہوں نے (اُن پر) خرچ
کیا ہو وہ اُن کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ
اُن عورتوں کو مہر دے کر اُن سے نکاح کرلو۔
اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس
دیدو) اور جو کچھ تم نے اُن پر خرچ کیا ہو تم اُن سے طلب کرلو اور جو کچھ
انہوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کرلیں
یہ خدا کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے (١٠)
اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر
کافروں کے پاس چلی جائے (اور اُس کا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم
اُن سے جنگ کرو اور (اُن سے) تم کو غنیمت ہاتھ لگے تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں اُن کو
(اُس مال میں سے) اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور خدا سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو (١١)
اے پیغمبر جب تمہارے پاس مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے
آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی
نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی نہ اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی
بہتان باندھ لائیں گی نہ نیک کاموں میں تمہاری
نافرمانی کریں گی تو اُن سے بیعت لے لو اور اُن
کے لئے خدا سے بخشش مانگو۔ بے شک خدا بخشنے والا

فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ
تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ (٨)
إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ
فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَ
ظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ
وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٩)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ
مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ
فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ
إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُمْ
مَا أَنْفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ
تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ
وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا
أَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا أَنْفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ
حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ (١٠)
وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى
الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ
أَزْوَاجُهُمْ مِثْلَ مَا أَنْفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ
الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ (١١)
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ
عَلَىٰ أَنْ لَا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ
وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا
يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ
وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ
فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ

Lo! Allah is Forgiving, Merciful.

13. O ye who believe! Be not friendly with a folk with whom Allah is wroth, (a folk) who have despaired of the Hereafter as the disbelievers despair of those who are in the graves.

مہربان ہے (۱۲)

مومنو! اُن لوگوں سے جن پر خدا غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو کیونکہ جس طرح کافروں کو مُردوں (کے جی اُٹھنے) کی اُمید نہیں اسی طرح اُن لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی اُمید نہیں (۱۳)

غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمۡ قَدۡ یَئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ کَمَا یَئِسَ الۡکُفَّارُ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ ﴿۱۳﴾ ع

اسرار و معارف

اللہ قادر ہے کہ وہ تمہارے دشمنوں یعنی کافروں میں سے بھی تمہارے دوست پیدا کر دے یعنی بعض کو ایمان نصیب ہو جائے کہ اللہ بہت بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے۔

کافر سے تعلقات کی نوعیت

لیکن اگر وہ مسلمان نہ بھی ہوں تو جن کفار سے اندیشہ نہ ہو کہ مسلمانوں کو یا اسلام کو نقصان پہنچے گا جو تمہارے خلاف جنگ میں کسی بھی طرح سے شریک نہ ہوں اور مسلمانوں کے گھر اجاڑنے اور انہیں گھروں سے نکل جانے پر مجبور کرنے میں ان کا حصہ نہ ہو ان سے حسن سلوک کیا کرو اور مسلمانوں کی فلاحی ریاست کے فلاحی اُمور سے وہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں نیز سب کے ساتھ عدل و انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

مگر جو کفار مسلمانوں کے خلاف جنگ کریں محض مسلمان ہونے کی بنا پر اور ان کے گھروں کو تباہ کریں یا ان کو گھروں سے نکالنے میں شریک ہوں اُن سے دوستی کرنے سے اللہ منع فرماتا ہے اگرچہ عدل تو سب کے ساتھ ہو گا۔

امریکہ اہل مغرب اور مسلمان

مگر ایسے کافروں سے دلی دوستی بھی حرام ہے اور ایسا لین دین بھی جو اُن کی طاقت بڑھانے کا سبب بنے جس سے وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں جس طرح سے آج امریکہ یا مغربی ممالک اور مسلمان کہ اکثر مسلمان ملکوں کا سرمایہ اور مسلمان سرمایہ داروں کی رقوم ان کے بنکوں میں ہیں جس کی وجہ سے وہ طاقت ور ہو کر خود مسلمانوں کو تباہ کرنے پہ لگے ہوئے ہیں۔ ایسا کرنے والے سخت ظلم کرنے والے ہیں۔

ان مسلمان عورتوں سے جو دار الکفر سے ہجرت کر کے آئیں جبکہ ان کے شوہر مسلمان نہ ہوں تو کیا سلوک کیا جائے گا۔

صلح حدیبیہ کے بعد کچھ خواتین مکہ سے مدینہ پہنچیں جبکہ ابھی ان کے خاوند مسلمان نہ ہوئے تھے تو ان کے خاوند بھی مطالبہ لے کر آئے کہ معاہدے کے مطابق انہیں واپس کیا جائے جس پر آپ ﷺ نے وضاحت فرمائی کہ معاہدہ مردوں کے لیے ہے اس میں خواتین شامل نہیں لہٰذا مسلمان عورت کافر شوہر کو واپس نہ کی جائے گی اسی پر یہ حکم نازل ہوا کہ اے ایمان والو اگر کوئی عورت مسلمان ہو جائے اور دار الکفر سے دار الاسلام پہنچ جائے تو اپنے طور پر اس کے مسلمان ہونے اور صرف دین کی خاطر ہجرت کرنے کی تحقیق ضرور کر لو اور حقیقت حال تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے لیکن تمہیں اعتبار آ جائے کہ یہ مسلمان ہو چکی ہے تو پھر کفار کو واپس نہ کرو کہ اب نہ یہ کافر مرد کے لیے حلال ہے اور نہ کافر مرد اس کیلئے ہاں کافر مرد نے اسے جو رقم بطور مہر کے دی ہو وہ اس کو لوٹا دو اب جائز ہے کہ تم ان سے نکاح کر لو اور انہیں اپنی طرف سے مہر دو۔

مسئلہ

کافر مرد کی بیوی مسلمان ہو جائے اور دار الکفر سے دار الاسلام پہنچ جائے تو اسکا نکاح ختم ہو گیا اب وہ مسلمان مرد سے شادی کر سکتی ہے ہاں اس پہلے مرد کا مہر لوٹایا جائے گا اور مسلمان خاوند اپنا مہر الگ سے دے گا۔

مہر اگرچہ شرطِ نکاح نہیں نکاح اس کے بغیر بھی ہو جاتا ہے ہاں واجب ہے کہ دیا جائے۔

اور اگر کسی مسلمان کی بیوی کافرہ تھی جس نے اسلام قبول نہ کیا ہو تو اس کا نکاح بھی ختم ہو گیا اسے روک کر مت رکھو ہاں کفار سے مہر کی رقم وصول کرو یہ دونوں طرف کے ذمہ داروں یا حکومتوں کی ذمہ داری ہے اس حکم کے نزول کے بعد کفار سے نکاح ختم ہو گیا۔

اہل کتاب سے نکاح

اہل کتاب سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے صرف آپ ﷺ کی نبوت کو نہیں مانا مگر ان کے عقیدے پہلی کتابوں کے مطابق ہیں آج کے یہود و نصاریٰ تو ان کتابوں کی تحریف کرنے کے بعد ان سے بھی منکر ہیں لہٰذا ان سے نکاح درست نہیں۔

دار الاسلام

لہٰذا مسلمان کی بیوی کافرہ تھی یا کافر کی بیوی مسلمان ہو کر چلی آئی شرط یہ ہے کہ وہ دار الاسلام میں پہنچ گئی تو نکاح ختم ہو گیا اب دونوں کے لیے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کا مہر لوٹا دیں۔ افسوس

کہ پاکستان فی الحال دار الاسلام نہیں علماء حق نے انگریز کے غلبہ کے بعد جب اسلامی نظام کی بساط لپیٹ دی گئی اور انگریزی نظام نافذ ہوا تو اسے دار الحرب قرار دیا تھا انگریز چلا گیا مگر نظام انگریزی باقی ہے لہٰذا ابھی وہی فتویٰ بھی باقی ہے یہ حکم کہ جانبین ایک دوسرے کا مال لوٹا دیں اللہ کا ہے جو سب میں انصاف کا حکم کرتا ہے کہ وہ جاننے والا اور حکمت والا ہے لیکن اگر کافر اس کی تعمیل نہ کرے اور کافر عورت جو کسی مسلمان کی ادھر رہ جائے اس کا مہر واپس نہ کرے تو مسلمان بھی آنے والی عورتوں کا مہر روک لیں اور ان مردوں کو دیں جن کا مال کافروں نے روک لیا ہو لیکن انصاف سے ہو اس میں زیادتی نہ کی جائے اور اللہ کی عظمت کا احساس رہے کہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اے نبی ﷺ اگر خواتین مسلمان ہو کر آئیں اور اس شرط پر بیعت کرنا چاہیں کہ وہ اللہ سے شرک نہ کریں گی چوری اور بدکاری نہ کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی نہ ہی کوئی بہتان لگائیں گی اور ہر بھلے کام میں آپ ﷺ کی اطاعت کریں گی یعنی ہر برائی سے بچنے کی پوری پوری کوشش کریں گی تو ان کو بیعت فرمائیے کہ بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے لہٰذا آپ ان کے لیے اللہ کی بخشش طلب فرمائیے۔

خواتین کی بیعت

خواتین کی بیعت کا حکم بھی موجود ہے اور خود نبی علیہ السلام سے ثابت ہے مگر مردوں کی طرح ان کے ہاتھ پر ہاتھ نہیں رکھا جاتا تھا آپ ﷺ نے زندگی بھر نامحرم عورت کو چھوا نہیں۔

غضب الٰہی کی صورت

اور اے مسلمانو بھلا ایسے لوگوں سے کیا دوستی جن پر اللہ کا غضب ہو اور وہ آخرت سے اتنے ہی ناامید ہو چکے ہوں جتنے کہ مرنے کے بعد والے کافر کہ حالات منکشف ہونے کے بعد انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ آخرت میں ہمارے لیے کچھ بھی نہیں سوائے عذاب کے تو غضب الٰہی کی صورت یہ ٹھہری کہ جس بندے کو آخرت کا خوف نہ رہے وہ سمجھ لے کہ اس پر اللہ کا غضب ہے۔